No. of Printed Pages : 10 **BUDC-109**

B.A. Hons. (Urdu) (BAUDH)

Term-End Examination

June, 2024

BUDC-109 : Urdu Adab Mein Tanz-O-Mazah

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ:۔ سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جواب دینے لازمی ہیں۔ اور تمام سوالوں کے نمبر ان کے سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

۱۔ طنز و مزاح کی اہمیت و افادیت پر ایک نوٹ لکھیے۔ ۱۰

P.T.O.

یا

درج ذیل اقتباس کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے۔

''وہ خلوص نیت سے اس دور کو کلجگ کہتے اور سمجھتے تھے۔ جہاں کوئی نئ چیز، کوئی نئ صورت نظر پڑی اور انہوں نے کچ کچا کے آنکھیں بند کیں اور یادِ رفتگاں کے اتھاں سمندر میں غڑاپ سے گوطہ لگایا۔ اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کندھے پر ایک آدھ لاش لادے برآمد نہ ہوئے ہوں۔ کہیں کوئی

بات بار خاطر ہوئی اور انہوں نے ''یادش
بخیر'' کہہ کر بیتے سمے اور بچھڑی ہوئی
صورتوں کی تصویر کھینچ کے رکھ دی۔ ذرا
کوئی امریکی طور طریق یا وضع قطع ناگوار
گزری اور انہوں نے کولمبس کو گالیاں
دینی شروع کیں۔ وہ فی الواقع محسوس
کرتے کہ ان کے لڑکپن میں گنّے زیادہ
میٹھے اور ملائم ہوا کرتے تھے۔ میرے
سامنے بارہا اتنی سی بات منوانے کے
لیے مرنے مارنے پر تُل گئے ان کے

بچپنے میں ہرگز اتنے سخت نہیں ہوتے

تھے۔ کہتے تھے آپ نہ مانیں، یہ اور

بات ہے مگر یہ ٹھوس حقیقت کہ

گزشتہ پندرہ بیس برس میں قطب مینار

کی سیڑھیاں گھسنے کے بجائے اور

زیادہ اونچی ہو گئی ہیں اور اس کے

ثبوت میں اپنے حالیہ سفر دہلی کا

تجربہ ہانپ ہانپ کر بیا کرتے۔

۲۔ ''ہوئے مر کے ہم جو رسوا'' کی فنی

خوبیاں بیان کیجیے۔ ۱۰

یا

نظم ''مدرسہ علی گڑھ'' پر اظہار خیال کیجئے۔

۳۔ ''سویرے جو کل میری آنکھ کھلی'' کی فنی خصوصیات بیان کیجئے۔ ۱۰

یا

نظم ''میرا شاگرد'' کا جائزہ لیجئے۔

(حصہ ب)

۴۔ پطرس بخاری کی طنز و مزاح نگاری پر تفصیلی نوٹ لکھئے۔ ۱۵

یا

دلاور فگاری کی طنزیہ و مزاحیہ شاعری سے

بحث کیجئے۔

۵۔ کنہیا لال کپور کی طنز و مزاح نگاری پر

مفصل اظہار خیال کیجئے۔ ۱۵

یا

درج ذیل اشعار کی تشریح مع حوالہ

کیجئے۔

مبارک ہو یہ دن احمد حسن صاحب قریشی کو

بہ خیر و عافیت نورِ نظر آرام جاں پلٹے

خدا کا شکر لندن سے ہوئے آنرز دبی۔ایس۔سی

سول انجینری کے امتحاں میں کامراں پلٹے

وطن میں جس طرح پر کامیاب اختر حسین آئے

یوں ہی اسلام کا ہر نونہالِ بوستاں پلٹے

اسی سے قوم کی آئندہ وابستہ ہیں امیدیں

جو ضبطِ نفس کا لندن سے دے کر امتحاں پلٹے

وطن کے طالب علم اس طرح گر کامیاب آئیں

عجب کی کچھ دنوں میں قسمتِ ہندوستاں پلٹے

ہمیں تو واقعی اظہار میں بھی شرم آتی ہے

کہ جس صورت سے لندن جا کے اکثر نوجوان پلٹے

سمندر پر ڈبو کر اپنی وضع خاندانی کو
فقط لے دے کے سوٹ اور بوٹ کالر ٹائیاں پلٹے
وطن میں آ کے انگلش سنیاسی ہو گئے فوراً
مہاشے جا کے کاشی جی کے لندن سے جہاں پلٹے
پہنچ کر مے کدے میں حسنِ اخلاق اپنا کھو آئے
بہت سے بادۂ نخوت میں ایسے سرگراں پلٹے
غرض جن کی نہ تھی تحصیل علم و فضل یوروپ میں
وہ خالی بن کے جنٹلمین لے کر لیڈیاں پلٹے
لگا دی آم کی جا کر قلم گملے میں یوروپ کے
گلستاں وطن کے یوں اناڑی باغباں پلٹے

بنے مہدی سے موڈی، رام بل سے ہو گئے ریبل
قلابازی کچھ ایسی کھا گئے نام و نشاں پلٹے
غدودوں کو بدلواکر وہ بندر بن گئے قلمی
جناب ڈارون کے جب پرانے قدرداں پلٹے
گزرا منچلوں نے سنیما میں وقت تعلیمی
سند کی جالے کے چند تصویر بتاں پلٹے
ظریفؔ المختصر یہ ہے کہ ان کو کیا کہے کوئی
جوخود بیوی کی صورت بن کے لندن سے میاں پلٹے

(حصہ ج)

۶۔ اردو شاعری میں طنز و مزاح کی روایت پر مفصل روشنی ڈالئے۔ ۲۰

یا

اکبرالہ آبادی طنزیہ و مزاحیہ شاعری پر
تفصیلی مضمون قلمبند کیجئے۔

۷۔ مرزا فرحت اللہ بیگ کی طنز و مزاح نگاری
سے مفصل بحث کیجئے۔ ۲۰

یا

رضا نقوی واہی کی طنزیہ و مزاحیہ شاعری
کے امتیازی پہلوؤں کو تفصیل سے بیان
کیجئے۔